24 P
2603

148 147

جملہ حقوق محفوظ

IMPERIAL RECORD DEPARTMENT
RECEIVED.
30 MAR 1931

NATIONAL ARCHIVES LIBRARY
No 2603
Data 24.2.72
GOVT. OF INDIA

بندے ماترم

تحفہ جھولنے

جنگ گاڑھا ململ

مصنفہ

تحفہ رام ویش اگروال ڈبئی گنج بلند شہر

مطبوعہ

سدرشن پرنٹنگ ورکس محلہ کالیتہ واڑہ خورجہ

ملنے کا پتہ

پنڈت کھیروڑمل ونتھول آڑتی گروس گنج بلند شہر

اول مرتبہ ۱۰۰۰

قیمت

891.43
Ag 81T

جنگ گاڑھا ململ

دوہا

کروڑوں بنتی کروں سینیوں پیری پکار
منا بڑی مجبد ہارہین کریون بیڑا پار

ترتیا مین رامچندر دواپر کرشن کانہا جی — ہوئے ہر بلا دست جگ مین کلی جگ مین مہاتما جی
یہ جالو ہند کے اندر ہوا اوتار ہے گاندہی کا — نمک قانون توڑن کی چلادی سب جگہ آندہی
انہونکے تیج تپ بل سے ہوئے آزاد ہندوستان — جنہوں نے ملک کی خاطر نہ کی پرواہ کچہہ جان کی

بھولنا ہے کبھی سے وہ نہ لڑتے ہین۔ فقط حق کو جھگڑتے ہین۔ بہت صدمہ گذرتے ہین۔ نہ مرنے تک سے ڈرتے ہین نہین طاقت ہے انکی کم۔ حاصل کرین سوراج ہم۔ کہدر پہننے کو کہین۔ گھر ہین بدیشی کو آگ دین۔ جو کچہہ پڑے کچہہ سہین۔ کچہہ کام ہی کرتے رہین۔ یہ ہو بات پر ثابت قدم حاصل کرین سوراج ہم۔ کیا انہون نے یہ کہا۔ لو ٹیکے ہم آزاد بن۔ گر نہین تھا ہمکو اس سوگا سمندر مین بہہ تو۔ ہے جب تلک اس دم مین دم۔ حاصل کرین سوراج ہم یہ مت قید ہین جالو ادہین۔ ہر شئے ہین پہچالو ادہین۔ ہم کرشن سم مالو ادہین۔ کچہہ کرکے دکھلالو ادہین۔ تجھ کو کچہہ نہین ہے ماتم۔ حاصل کرین سوراج ہم۔

دوہا

دیش کی خاطر سہئے ہنس ہنس کر وہ جیل
نہین سامنے آتے یہہ دن جو ہوتا ہم مین میل

دیکھتے ہے انکی جرأت کو واہ ری عقل کیا کہنا — ہٹائے نہ قدم پیچھے کھڑے ثابت قدم رہنا
ذرا اپنا قبضہ ہے کچہہ بھی تمہارے ہی لئے مرتے ہیں — کروگے یاد تم پیچھے ہین جو جو کام وہ کرتے
بہت برباد ہو لینے مگر اب تو ذرا جاگو — نشہ ہے انکا کافی اجی سہ نوشی تو تیاگو
جھوٹا نہ یہ سہ نوشی کیا کرتی کام بتاؤن اسکا سب انجام پیچھے خالی کرے تمام۔ اینڈ

دے آنند ایک ہی جام - گرا نالی ہین دے ایکدم - حاصل کرین سوراج ہم - ہنہین تن
کی خبر رہتی - زبان ہے کچھ سے کچھ کہتی - وہ پاگل سا بنا لیتی - کہو کیا فائدہ دیتی - چھوڑ دین
آپ گرنیک دم - حاصل کرین سوراج ہم - افیون سلفہ کا اثر ہین غور سے فردو بشر - کف
کھانسی دیتا سالش کر کیون مفت مین کہوتے ہو زر - کرو ترک تم سگرٹ کا دم - حاصل
کرین سوراج ہم - مت قید مین جالو او ہنہین - ہر شے مین پھچالو او ہنہین - تم کرشن سم مالو
او ہنہین - کچھ کرشمے دکھلالو او ہنہین تحفہ کہہ بندے ماترم - حاصل کرین سوراج ہم

سوال جواب گاڑھا ململ

دوہا ۳
غصہ مین بیٹھی کس لئے کیون آپ جستمو سنے ہے
کوٹھی کے اندر پہنچکر ململ سے یون گاڑھا کہے

کہے گاڑھا یون ململ سے اری کیون آنکھ ہے ملتی ۔ کہا ہے بینے تجھسے کیا کیون مجھسے اسقدر جلتی
ولایت سے تجھے لایا جہاز و مین بٹھا کر کے ۔ تیرے آقا نے دی تجھسے اری تنازی ہے جا کر کے
نہ اب تیری گذر ہوگی ہمارے ہند کے اندر ۔ خبر تو بھیجدے پھر سے تجھے لیجاین مدا کر کے
جھولنا - مدا تجھکو کرا دینگے - نہ اب گھر مین ٹکا وین گے - دکھا یا دل نہ دلا وینگے - نہ واپس
پھر بلا وینگے - کیون آنسو گیرتی تھم تھم - حاصل کرین سوراج ہم - تیرے جو ملک کے ساتھی
لٹھا ہین سکھ پاناتی - نہ مخمل تک کی بو بھاتی - لٹھر ڈو لیگی ٹکراتی - چلے جاؤ سب ملکر پھر ہم
حاصل کرین سوراج ہم - ڈمالس اور پوت دریائی چکن اطلس کی چکنائی - دے کہدر نے
شرمائی - یہان ہو گی اس کی افزائی - دام ہی بہت اسکے کم حاصل کرین سوراج ہم -
مت قید مین جالو او ہنہین - ہر شے مین پھچالو او ہنہین - تم کرشن سم مانو او ہنہین - کچھ
کرکے دکھلالو او ہنہین تحفہ کہہ بندے ماترم - حاصل کرین سوراج ہم

دوہا ۴
جب ململ نے یہ سنی گاڑھے کی گفتار
چل ہٹ پاجی بزدلے ادے تو مکار

مکار رہ منہ و دیہ سختی سے کرتا بات تو ۔ باز گستاخی سے آ کھا دیگا منہ پر لات تو

کوٹھی سے فوراً بھاگجا ہمین سمجھ کشلات تو ۔ دھن ۔ نہین لے بلا اندر اُسے لایا ہے جسکو ساتھ تو

کم ظرف ہوکر سامنا میرا کیا ہے آن کر ۔ کچھ عقل سے تو کام لے کر گفتگو پہچان کو

بھولنا ۔ پہچان کر کر گفتگو کیسکی ہے تجھکو جستجو ۔ ہین شیرنی کتیا ہے تو چل ہٹ پرے آئی ہی لو

کرجاؤنگی تجھکو ہضم ۔ بنتا ہے تو میرا خصم ۔ تو کیا ولایت جائیگا ۔ کوئی پاس نہین پھٹکلائیگا

رستہ ہی مین مرجائیگا ۔ گلپے لگا اور پچھتائیگا ۔ ہین سچ کہون تیری قسم ۔ بنتا ہے تو

میرا خصم ۔ تو رہنے والا گاؤن کا ۔ شہری کے کچھ نہین کام کا ۔ کر خیال کچھ انجام کا

جوتہ پڑیگا چام کا ۔ دونگی سجھا تیرا جسم ۔ بنتا ہے تو میرا خصم ۔ گر چاہتا اپنا بھلا

زیادہ زبان کو مت چلا کہتی ہون تجھ سے برملا ۔ دون کاڑھ دم گھونٹون گلا

آتی نہین تجھکو شرم ۔ بنتا ہے تو میرا خصم

گاڑھا

عورت ہوکر اسطرح نہی زبان چلائے

۵ دوہا

چند روز کے بیچ مین دونگا مزا چکھائے

کہتاتک

مزا معلوم ہوجاگا پلی ہو ناز سے اتنک ۔ دھن ۔ بہت بڑھ بڑھ کے بولے ہے رہو خاموش مین

نہ تیری دہوس ہن آتین خبر تو بیچد ہے تک ۔ نہ پیچھے کو قدم ہٹتے ہیں قائم دم مین دم جب تک

خودی کو ہم مٹا دینگے تجھے یہان سے بھگا دینگے ۔ نہین بھولی سماتی ہو تیرے گلے چپتا دینگے

بھولنا ۔ چینتگی اب تیرے گلے ۔ سجا دون مار کر گلے ۔ پڑی کیون آنکر پلے ۔ لگین جوتے پڑ

جب کھلے ۔ بھوگے گی جو لکھا کرم ۔ حاصل کرین سوراج ہم ۔ ہمارے ملک مین آکر

گئی تو بہت اتراکر ۔ کرے ہے بات ٹرّاکر ۔ کہون مین تجھکو سمجھا کر کردین گے تجھکو ہضم

حاصل کرین سوراج ہم ۔ آخر کو عورت ذات ہے ۔ اٹھتا نہین یون ہاتھ ہے ۔ ورنہ

کیا مشکل بات ہے ۔ سمجھون مین کیا اوقات ہے ۔ بھیجون تجھے ملک عدم ۔ حاصل

کرین سوراج ہم ۔ مسنا قید مین جالنواد نہین ۔ ہر شئے مین بھالنواد نہین ۔ تم کرشن

ہم مالنواد نہین ۔ کچھ کر کے دکھلا نواد نہین تحفہ یہ بیدے ماترم ۔ حاصل کرینا سوراج ہم

عورت بتلا دے مجھے بنے آپ مردان

دوہا ٦
تو تو ذات کمین ہے کیا جانے پہچان

پہچان تجھکو ہی نہیں چل ہٹ پرے کو ہو کھڑا ادہوڑہ مت منہہ بند اوپر کو کیون آوے چڑہا
دہش جائیگی منہہ مین زبان کم بختی سر کی آئیگی ہے کرون چھپیر دو ٹوک مین لاشہ تڑپے وہان پڑا
کیا بات پر کودے ہے تو میرے نہیں پاپنگ ہے قاعدے سے بات کر کیون ہوئی تیری مت بہنگ ہے

بھولنا۔ ہوئی کیون تیری مت بہنگ ہے۔ کسنے چڑہایا رنگ ہے۔ بلوا جو تیرے سنگ ہے۔ اب ہو دے تجھہ سے جنگ ہے۔ تو کیا کرے مجھکو ہشتم۔ بنتا ہے تو میرا خصم۔ تیگیم کو اپنی یاد کر۔ چوڑیا سے مل دل شاد کر۔ دہو تر سے جا فریاد کر۔ یہ دین تیری امداد کر۔ بلوا لے تو سارا کٹم۔ بنتا ہے تو میرا خصم۔ لڑنے کو اب تیار ہو۔ دیکھین تو کسکی ہار ہو۔ دو نو مین وہ جیتا جو۔ حاصل کرے سوراج وہ کیون خاموخان ہو تا گرم۔ بنتا ہے تو میرا خصم۔ گر چاہتا اپنا بھلا۔ زیادہ زبان کو مت چلا۔ کہتی ہون تجھہ سے برملا۔ دون کاڑھ دم گھونٹون گلا۔ آتی نہین تجھکو شرم۔ بنتا ہے تو میرا خصم۔

گاڑھا

دوہا ٧
اتنی سنکر گاڑہے خان بولے ہو ہوشیار
تو جیسے تیار ہے تو ہم پہلے تیار

تیار ہین لڑنے کو ہم تو کیا ہمین دہمکا دتی مارین نہ نہتے ہی تجھے شمشیر کیا دکھلا دتی
آہون کا جب نکلے دہوان اس سے ہی بہن جائیگی جل جائیگی لاشہ کو تو کہتی ہے کیا مٹی نہ تیری پائیگی
نام گاڑہا ہے میرا تجھکو زمین مین گاڑہ دون گر کہین گاندہی لڑ دنگی ہی ملکر مار دون

بھولنا۔ مین مار دون چٹکی سے مل۔ تیرا دون زمین مین منہہ مسل۔ منہہ لیکے بوے کم اصل۔ تیرے کاڑہ دون تیوری کے بل۔ کہتا ہون تجھہ سے دم بدم

حاصل کریں سوراج ہم - کر عقل کو بے ہٹک تو - وہ دن سمجھ نزدیک تو - لگے
گی ہم سے بھیک تو - کرنی اطاعت سیکھ تو - اب چھوڑ دے وہان کی رسم
حاصل کریں سوراج ہم - ہمین کوئی دن کے بیچ ہیں - تجھے دست خود سے کھینچ
ہیں - پھر ڈال کر کے کھینچ ہیں - تیری جان نکالون بھیج ہیں - ہمین پاس نک آ وہ
رحم - حاصل کریں سوراج ہم - مت قید مین جانوا دہنین - ہر شے مین پھیلا نو
ادہنین - تم کرشش ہم مانوا دہنین - کچھ کر کے دکھلانوا دہنین - تحفہ کچھ بندے
ماترم حاصل کریں سوراج ہم -

ململ

ابکے تینے کچھ کہا کر دون الگ قالب سے روح
دوہا ٨
ہنین جان پیاری ہے تجھے کہاں پر کودے تو

تو کیسے اوپر کودتا اور تجھ مچادے شور ہے — آجا مقابل ہو میرے دیکھون تو کتنا زور ہے
رو وینگے تیرے بالکا جب جیل میں تو جائیگا — حرکت سے اپنی باز آ سٹر کے تو مرجائیگا
تو اب بھی معافی مانگ لے گر چاہتا جانکی امان — کھوئیگا جان اور مال کو میرا نہ کچھ کر پائیگا

چھولنا - میرا نہ کچھ کر پائیگا - جو ہنر تو کیا دکھلائیگا - خود جان سے مارا جائیگا - کوئی
پاس تک نہین آئیگا - عابد یہ ہوتا ہے جرم - بنتا ہے تو میرا خصم - تو چپکا ہو کے
بیٹھ رہ - مت منھ سے کچھ بھی بات کہہ - کیوں بولتا گاندھی کی جے - میرے سوا
کس کی ہے جے - اس سے نہین ڈرتے ہین ہم - بنتا ہے تو میرا خصم - تو سوچ لی
دل مین ذرا - جو ہوتا اسکا دبدبا - کیوں قفس مین رہنا پڑا - مر تو بھی جاکے بے حیا
لکھا تیرے بھی کرم - بنتا ہے تو میرا خصم - گر چاہتا اپنا بھلا - زیادہ زبان کو مت
چلا - کہتی ہون تجھ سے برملا - دون کاڑھ دم گھونٹون گلا - آتی نہین مجھکو شرم
بنتا ہے تو میرا خصم

گاڑھا

دوھا ۹

تجھے نہیں معلوم ہے کس پھر رہا ہوں کود
کچھ تھوڑی سی دیر ہے کریں نیست نابود

نیست نابود کر دینگے نشان باقی نہ رہ تیرا   جائیں گھٹ تیرے سب ارمان ٹہیگا پھر نہ میرا
یہی اب لیہ ٹھانی ہے رہیں آزاد سب ہو کر   کوئی دن کی یہہ زندگانی تجھے آموت نے گھیرا
نہیں ہم جیل سے ڈرتے نہ پھانسی کا ہمیں غم ہے   مشین گن گر لگے آگر نہ ہٹیگا قدم میرا

بھولنا۔ نہ ہٹیگا قدم میرا۔ تجھے آ کال نے گھیرا۔ نہ پا دیگا پتہ تیرا۔ بندھا ہے گاڑھے کے سر سہرا۔ کرو تم گھر میں جا ماتم۔ حاصل کریں سوراج ہم۔ ملکوں میں میرے نام پر سب اوڑتے ہیں کام پر۔ اپنا کلیجہ تھام کر۔ جو تمہارے چاہے یام ہو۔ بجز اسکے نہیں کچھ غم حاصل کریں سوراج ہم۔ کرتی گمان کیا جیل پر۔ سب جار ہے ہنس کھیل کر۔ گر مونہہ سارے میل کر۔ پاٹر سا دلوین بیل کر۔ کہتا ہوں میں کھا کر قسم۔ حاصل کریں سوراج ہم مت قید میں جا لو او نہیں۔ ہر شے میں پچھتاؤ او نہیں۔ تم کرشن سم مالوا او نہیں۔ کچھ کر کے دکھلاؤ او نہیں۔ تجھے کچھ بدلے مات رم۔ حاصل کریں سوراج ہم

دوھا ۱۰

جو جو تشدد میں کروں تجھ کو دوں ستلائے
چپکا ہو کر بیٹھ جا نہیں دوں جیل بھجوائے

ابی تو جیل کا پانی دیا ہے تمکو پینے کو   پینگے خون کے نالے کرینگے چاک سینے کو
سر بازار لٹکا دیں تمہیں پھانسی کی ہم اوپر   لاش پھر چھید بھالو سے نکالیں دل کی کینہ کو
ابی کچھ بھی نہیں تمکو کیا زد کوب ہے ہم نے   جموں نے آ تجھے گھیرا سمجھ دشوار جینے کو

بھولنا۔ دشوار جینا جان تو۔ مجھ سے نہ جھگڑا ٹھان تو۔ ہوگا بہت ویران تو۔ کوئی دن کا ہے مہمان تو۔ اوٹھنے نہ دوں تیرا قدم۔ بنتا ہے تو میرا خصم۔ لشکر کو میں بلوائیگا دونگی ذبح کروائے کر۔ تیری کھال بھر بھجوائیگی۔ پھونکو چتا چنوائیگی۔ ان جلی ہوا تیرا ختم

بنتا ہے تو میرا خصم - ململ نے نینون سے کہا - لٹھہ کے تو اب پاس جا - دیکھ زبانی یہہ سنا
لاوے - یہان لشکر سجا یہین راستہ مین جا وے رزم - بنتا ہے تو میرا خصم - گرچاہتا اپنا بہلا
زیادہ زبان کو مت چلا - کہتی ہون تجہہ سے برملا - دون کاڑہ دم گہونٹون گلا - آتی
نہین تجہہ کو شرم - بنتا ہے تو میرا خصم -

دوہا ۱۱
نینون خان نے پا حکم دینا قدم بڑہائے
دو گھنٹہ کے بیچ مین پہونچا کوٹہی جائے

پہونچ کوٹہی درمیان دیکھا نظر کو جب اوٹہا ۔۔ درجہ بدرجہ جوان سب لٹہہ نے رکہے تہے بٹہا
چاندنی کا فرش تھا قالین اوپر بچہہ رہے ۔۔ چھند ۔۔ عطر کی خوشبو اڑین پنکھے وہان پر کہیچ رہے
لٹھہ سے وہان نینسکھ نے پہر کہنا یہہ جا ارشاد ہے ۔۔ سنگ چلدیجے میرے ململ نے کہنا یاد ہے

جھولنا - ململ نے کہنا یاد ہے - لشکر کی جو تعداد ہے - گاڑہے نے کہنا فساد ہے - چلکر کرو امداد ہے
سکو سنا دو یہہ حکم - بنتا ہے ململ کا خصم - نینون کا یہہ سنکر سخن - لٹھا نے لینے جوان چن - تہے جتنے اسکے
کارکن سبکو لگی چلنے کی دہن - جا دو خبر آتے ہین ہم - بنتا ہے ململ کا خصم - نینون روانہ کردیا
عرصہ نہین پل کا کیا پیچہے سے لشکر چلدیا - یہ قصد دلمین کرلیا - جاکر کرین اسکو قلم - بنتا ہے ململ
کا خصم - گرچاہتا اپنا بہلا - زیادہ زبان کو مت چلا - کہتی ہون تجہہ سے برملا - دون کاڑہ دم
گھونٹون گلا - آتی نہین تجہہ کو شرم - بنتا ہے ململ کا خصم -

دوہا ۱۲
لشکر پہونچا آنکر ململ کے جب پاس
بہت خوشی دلمین ہوئی مٹا سکل دکہہ تراس

دکہہ تراس سب جاتا رہا لٹھہ لونگ بولا برملا ۔۔ دیکھے بتا سرکار من کس غم مین ہو تم مبتلا
دیکھا اٹہا کر جو نظر ہم سینگے آنکھین گڑہا ۔۔ چھند ۔۔ بولا دہن سے بدسخن اوسکی زبان دینگے کٹا
انگلی اٹہائی ہو کسی نے اسکو تم دینا بتا ۔۔ نہین خوف کچہہ کہایا میرا دونون بجہا دوین چہٹا

جھولنا - دونون بجہا دیوین چہٹا - سرکار من دینا بتا - کس جا ملے اسکا پتہ - کیونکر رہا تم کو ستا

کو دینگے نہین ٹہوک خم - بنتا ہے ململ کا خصم ۔ ململ نے لٹھا سے کہا - دونگی بتا ٹھہرو ذرا - موذی کو
مین دونگی دکہا - گھیرے پہرے اوسکی قضا - بس ہے یہی مجہکو الم - بنتا ہے ململ کا خصم - آنیکا اس
کا وقت ہے - کرتا کلامی سخت ہے - مانے نہین کمبخت ہے - پیچھے پڑا بدبخت ہے - تم دو بچا میرا دہرم
بنتا ہے وہ میرا خصم - گر چاہتا اپنا بہلا - زیادہ زبان کو مت چلا - کہتی ہون تجہہ سے بربلا - دن
کاڑھ دم گہونٹون گلا - آتی نہین تجہکو شرم - بنتا ہے تو میرا خصم ۔

دوہا

اسی طرح سے کر رہے دونون گفت شنید
١٣ گاڑھے خان کے آنیکی لگ رہی تہی اُمید

اُمید یہ دلمین لگی آجائے جو گاڑھا یہان ۔ ایک ہاتہہ مین دون قتل کر پاوے نہین اسکا نشان
مقصد ہے کیا اسکا بہلا مجہسے کرے آکر بیان ۔ سوراج کیا لیوینگا تو سب چہاڑ دون اسکے گمان
سنلو اسی اسنا مین گاڑھا ہی جا پہونچا وہان ۔ شکل اسکی دیکہکر سب ڈر گئے پیر و جوان

سب ڈر گئے پیر و جوان - کودا جا مثل ہنومان - کیں تان کر ابرو کمان - کہولی دہان پر پہیر زبان
بلوائے تینے یم - حاصل کرین سوراج ہم - لٹھہ نے ہمت باندہ کر - کی گفتگو دل ساد کر - زیادہ نہ کر
بکواد کر - دونگا تجہے برباد کر - ایسا تو کرتا ہے ظلم - بنتا ہے ململ کا خصم - آئے جو تم ہمرات کو -
رکہہ لینا اسکی بات کو - مت چہوڑنا تم ساتہہ کو - یہین دونگا منہہ پر لات دو - دندان گرین منہہ
سے دہم - حاصل کرین سوراج ہم - مت قید مین جالو او نہین - ہر شئے مین پہچانو او نہین
تم کرشن سم مانو او نہین - سجدہ کر کے دکہلاو او نہین - سمجھو کچھہ بے مانترم - حاصل کرین سوراج ہم

دوہا

لٹھا خان کا تن بدن ہوا غصہ سے آگ
١٤ جوانون سے کہنے لگا جاوے نہین یہ بہاگ

جاوے نہ یہان سے بہاگ یہ تم مشک اسکی لو جکڑ ۔ معلوم سب ہو جائیگی کیون جن سا اکڑا ہی کہڑا
دوگہی سٹی بہن ہتین لٹھا نے وہ دینی بڑہا ۔ گیگم نے آ میدان مین دلونکے بیچ مین پر دین گرا
جھنر لٹر اور ڈوریا گبرون نے پہر یہہ کہا ۔ گیگم کو لا دین پکڑ ہم نہیں چہوڑینگے اسکو ذرا

جھولنا۔ نہیں جھونٹ ہے اسمیں ذرا۔ گنگم میں ہے طاقت ہی کیا نہیں سامنے جا وے رکا۔ جاتے ہی دیں اسکو بھگا۔ ایسی لگا دیں مار ہم۔ بنتا ہے ململ کا خصم۔ چکن اور ٹول دریائی اور نینا سبز کائی۔ کرنڈی چھینٹ اوڑھ دہائی۔ سلک آسام سے آئی۔ چلی سنکر کے پھر یکدم بنتا ہے ململ کا خصم۔ ڈاسن اور پوٹ ملیتا۔ سرج الپکا پشمینہ۔ قند ڈہا کہ ہی جلد بنا۔ ڈٹا آسامنے ریشم۔ بنتا ہے ململ کا خصم۔ گرچہ بنا اپنا بھلا۔ زیادہ زبان کو مت چلا۔ کہتا ہوں تجھ سے برملا۔ دوکاڑہ دم گھونٹ دیں گا۔ آتی نہیں تجھکو شرم۔ بنتا ہے تو میرا خصم

دوہا ۱۵

ہم ذری تن زیب پھر آئی ڈبل زین
مخمل اطلس دھوپ چھاں کشمیرہ اور زین

زین پیارا پر متا سنگ میں چلا اٹرین — مارکین نے دوڑ کے لینے سجا سب شستر تن
بعد میں سب چلے پیے لٹھہ و ململ سب مگن — لشکر کی جو تعداد تھی گئے پہونچ رن میں مرد و زن
بولا یوں گاڑھا گزی سے انکلی گئی گنگم لڑن — دشمن کا پورا قافلہ گیا پہونچ وہ درمیان رن

جھولنا۔ گیا پہونچ رن درمیان وہ۔ گنگم پہ ٹوٹیں ہاتھ دھو۔ تم کیوں رہے غفلت میں سو چلکر کے ان کو مار دو۔ دوکاڑہ تم ایک ایک کا دم۔ حاصل کریں سوراج ہم۔ لینا گزی نے گز ادھا۔ اٹھا سنبھل کر چوڑیا۔ دھوتر دگاڑھا سنگ چلا۔ پہونچے یہ گنگم پاس جا۔ نعرے لگا دیں دم بدم۔ حاصل کریں سوراج ہم۔ بلا دیا جبول کر۔ لڑنے لگے دل کھول کر۔ رہے زور سب پر تولکر۔ ململ کا دل گیا ہول کر۔ گئی فوج لٹھہ کی سہم۔ حاصل کریں سوراج ہم۔ مت قید میں جا لو او ہیں۔ ہر شئے میں پچالو او ہیں۔ کچھہ کر کے دکھلا لو انہیں تحفہ کچھ بندے ماترم۔ حاصل کریں سوراج ہم۔

دوہا ۱۶

ہنس کر گاڑھے نے کہا سنئے ململ جان
آگے کو بڑھ آئیے کیوں مروائیے جوان

جوانوں کو کیوں مروا رہی ہو سنئے اپنے کام تو — چاہے بھاگنا فخر تیرا تمسے تجھے تو تھام لو

مہلت تمہیں دیتا ہوں میں اب ڈھل گئی ہے شام لو — آنا صبح میدان میں تم جا کے کر آرام لو

ململ کے تو پہلے ہی سے دے سوچ سب انجام لو — گر جنگ یہ جاری رہی ہو جائگا کام تمام لو

جھولنا - فکر شب بھر رہا دل میں - ملا دیں وہ ہمیں گل ہیں - کہیں جا کر چھپو بل میں - نہ پاؤ فیض کل کل میں - کہتا ہے یہ انکا سنگم - حاصل کریں سوراج ہم - صبح ململ کا آ لشکر گیا میدان میں ڈٹ کر - گزمی گلیم گٹھیں دیتی کر - لئے کگاڑے لئے سب کسکر - بنڈا ہا گٹھری دئیں بنے غم - حاصل کریں سوراج ہم - لئے بزاز بلوا کر - کہا یہ ان سے سمجھا کر - رکھو ایک جا اونہیں جا کر - نہ دینا انکو کھلوا کر - لگا مہریں دئیں ایکدم - حاصل کریں سوراج ہم - ست قید میں جالو اونہیں - ہر شے میں پہچالو اونہیں - تم کرشن ہم مالو اونہیں - کچھ کر کے دکھلالو اونہیں - تحفہ کہہ بندے ماترم - حاصل کریں سوراج ہم

جھولنا پنڈت مدن موہن مالوی جی

دوہا

دوہا — مدن موہن مالوی کی ہوتی نہیں تعریف — ۱

دنیا میں روشن ہوئے قابل بڑے شریف

پریذیڈنٹ کئی مرتبہ کانگریس کے رہے تمام — رحم نہ مجھ سے ہو سکے جو جو کینے کام

جھولنا - گئے اسکول وہ جاری کر - جو جدے سے گذشتہ ہیں یہ اس ہند کے کارن لگایا اپنا تن من دہن - ممبر تھے اسمبلی کے سماعت تھی بڑی انکی صداقت صاف دل اور ہند کے یکتا ہوئے روشن - فریبی اور چالاکی اسمبلی میں نظر کر کے دیا استعفا - داخل کر علیحدہ ہو گئے فوراً - سنبھالا کانگریس کا رمبی اور کلکتہ لگے اپدیش کرنے کانپور دہلی میں وہ قصد ن

دوہا ۲
ادہر بمبئی مین ستیہ گرہ ہے ہوتے پرچار
ادہر پشاور مین سنی گولی کی بوچھار

جھولنا۔ پشاور مین چلی گولی وہان جا کر کے حکمت سے مرد سب بھائیونکو دی سخاوت ان کی آہنین۔ بدیشی پارچہ کا کر کے بائیکاٹ دکہلایا بند ہا کر مہر لگوا دین نہ اسکو دینگے بیچین۔ قریب ۹۰ نوے ہزار گانٹھیں پڑی بمبئی سڑتی ہین۔ کوئی گاہک نہین ان کا کرین کیا ہائے مجبوراً۔ ہان چیسٹر ولنکا شائر بیکار کر دینیے۔ اے اختر چھوڑ دے حرکت مرین نہین لاکھون مرد و زن۔

دوہا ۳
سالگرہ بھی تلک کی گئے مالوی سے آ
ایک لاکھ والنٹیر مرد و زن ہمراہ

جھولنا۔ بڑے باجے بجین اعلیٰ نفیری اور ترئی دیکھو دہما کا ڈہول اور دہونسہ کہین تاشے کہین ارگن بھی خلقت بے شماری ہین پٹیل و شیروانی تھے وہ دولت رام بھی ہمراہ علاوہ اور نیتا جن۔ شریمتی رتن بہن مہتا پٹیل سردار کی پتری۔ اجی امرت کماری تھی شریمتی کول بھی ان گن۔ جلوس شان شوکت سے چورا ہے پر ہوا داخل پولیس بھی معہ سپرنٹنڈنٹ وہان آئی آن فانن

دوہا ۴
روکا سپرنٹنڈنٹ نے اوس جلوس کو آن
بانی مبانی جلوس کا کون ہے کرو بیان

بانی مبانی جلوس کے بچہ ہین سب پیر و جوان کیا آپکا مقصد دلی باطن کرو ہم سے عیان کہا سپرنٹنڈنٹ نے ہٹئے ادہر نہین آپ جا سکتے ہین یہ حکم ہے شاہی نہ جانے دین ادہر حکمن ہمارا منہ سے اور آپ مہمالون مین داخل ہین برا رانگی جاؤ نبو کیون دوست سے دشمن ہمین شاہی حکم حاصل ہماری ہے حکمرانی کبھی جانے نہ دو شاہ جاؤ ن رہونگا مین بچا بس سن کہا جب مالوی جی نے سیکڑون جلوس اس جانب گذر گئے اور گذرینگے ادہر کو جاینگے ضد نہ

دوہا ٥

لفظی بحثون مین ہوئی وہان پر سبکو شام

سپرنڈنٹ دیکر گیا پولیس کے سپرد کام

جھولنا۔ ابر بھی تڑتڑا کر زور کر ہر سو سے لہرایا اندھیرا ہو گیا ایکدم لگی وہان برق بھی چمکن

مصیبت گر رقم اسوقت کی اے دوستو کر دون قلم آنسو بہاتا ہے سبھی برکھا لگی برسن

کہ کل وان ابر باران سے رہے تھے بھیجتے شب بھر وہ نگرانی پولیس مین ہو کے بے بس لگے ٹھٹھرن

مان چپٹیر ولنکا شاعر بیکار کر دیئے لے اختر چھوڑ دے حرکت مرنا ہے یہین لاکھون مرد و زن

دوہا ٦

صبح کو سپرنڈنٹ نے دس بجے کیوقت

چالیس ڈپٹی اور چھ لیڈر کئے گرفت

جھولنا۔ پولیس ٹھکرا کے اور بد آبرو سے جب لگی کھینچ تب کہا پبلک نے سپرنڈنٹ سے ایسے ہو کیون بد زن

غضب مین آنکر صاحب لگا کہنے پولیس سے یون تشدد کیجیے پبلک پر نہ ہرگز دیجیے یہان ٹھہرن

پولیس والونکا جب ڈنڈا چلا تھا دیش پر مارا یہ ہوئے زخمی بہت دیکھو وہان صد چار اندازاً

مان چپٹر ولنکا شاعر بیکار کر دیئے لے اختر چھوڑ دے حرکت مرین نہین کچھ لاکھون مرد و زن

دوہا ٧

بیکس بے بس بے گناہ غضب کی دی کھٹی مار

رحم نہین آیا تجھے او ظالم خون خوار

جھولنا۔ بڑے بیکس تھے بیچارے خطا نہین بے خطا مارے لہو کے چھوٹنے فوارے لگا خون جسم سے ٹپکن

تیرا ہے سنگ سینہ یہ ہلا نہین آہ سے ظالم نہین ٹکڑے ہوا کے خدائی خود لگا سمجھن

دہوان انکی جو آہونکا یہ اڑکر آسمان پہونچے اڑادے دہجیان یارو فلک کی ہے بہت ممکن

مان چپٹر ولنکا شاعر بیکار کر دیئے لے اختر خودکشی کر کے مرین لاکھون وہان مرد و زن

دوہا ٨

کیا خوب اچھا کیا بے گناہون کے ساتھ

معصومون پر ظلم کا ظالم او ہٹا ہاتھ

جھولنا۔ نہ معصومون پر یون کر نے ستم تجھکو رحم آیا خدا کے سامنے جا کے بیان کیا دوگی ایانا

کبھی وہ دن بھی آئیگا وہ کہا دینگے تجھے ظالم ہماری تیغ ستیاگرہ زیر کروائیگا گردن

رنج دینا الم دینا و غم دینا ستم کرنا ظلم کرنا قہر ڈہاتا ہین بے انصافیان سر فن
ہان حیپٹر و لنکا شاعر عبکار کر دیئیے لے اخنز چہوڑ دے حرکت مرین یا نہین لاکہون کے دوزن

بحر آلہ

باتون باتون مین ضد بڑہ گئی اور باتون مین بڑہ گئی راڑ
اچہل اچہلکر ململ بولی او بد ذات کمین گنوار
ابہی حکم دیتی ہون انکو جلدی لا دین فوج سجائے
ہلکارے سے ململ بولی تم لٹہا کو لاؤ بلائے
اتنی سنکر ہلکارے نے فوراً دینا قدم بڑہائے
لٹہا خان سے پہر وہ بولا تم ہو سب الونین جوان
چلدیا لٹہہ پہر کوٹہی مین بہت خوشی ہو جائے
کر آداب بیٹہ گیا دیہور سے مجکو بیجہ حکم سنائے
کسی نے تم سے برا کہا ہو اسکی جیبہ لیون کڑہوائے
جسنے تم کو ہاتہہ اٹہایا فوراً اسے دیو ہنسلائے
بڑے لڑیا ہیں میرے بہادر جو مرنے سے ڈرتے نا ہے
اتنی سنکے ململ بولی او میرے لٹہہ مردان
گاڑہا نام بتایا اپنا اسنے رکہا جہگڑا ٹہان
جلدی سے تم لشکر لاؤ اسکے میٹ دیو ارمان
طاقت نہین رہی سننے کی لٹہہ ہو گیا اگن سمان
چلدیا لٹہا پہر کوٹہی کو فوراً وہ حاضر ہو پہونچا آن
حکم سنا دیا پہر لشکر کو ایکدم کمر بند ہو جائے
اتنی سنکے سب جوانون نے وہان سے دیا کوچ کرائے

گاڑہا ململ دونون طرف سے لڑنیکو ہوگئے تیار
کہیت چہوڑکر تو بہگ جائیگا میرے دیکہہ سپہ سالار
تو ہی خبر بہیجدے جلدی اب کیون راکہی دیر لگائی
بہت دنون سے ٹہالی بیٹہے اب ایک کام بڑا ہی آئی
کوئی گہڑی کے اب عرصہ مین کوٹہی اندر پہنچا جائے
جلدی سنگ میرے چلدے تجہے تہین بلا رہین ململ جان
منزل منزل کے چلنے مین وہ ململ ڈہگ پہنچا جائے
پہر دیکہے مردانی کیا کوئی بہتر بڑی ہے آئے
آنکہین نکلوادون مین اسکی جسنے دیکہا پلک اٹہائے
کچا کہا جاؤن سالیکو دونگا دہرتی مین گڑہوائے
کچہہ تو حال کہو تم مجہہ سے اسکو دونگا مزا چکہائے
یہی دعا ہے میری بہیا تجکو خوش رکہین بہگوان
رہنے والا دیہاتون کا میرا خصم ہے شیطان
صبر آئیگا جب اس کو لکوا سکے گاڑہی جائین پران
لیو بندگی دیتو اجازت لاؤن سجا سجا کر جوان
جگمگ جگمگ وہ حاضر ہو ہی بیٹہے بڑے بڑے بلوان
بجے لڑائی ہے گاڑہی سے اپنے ہتہیار سجائے
چند گہڑی بیچے وہ عرصہ مین سب کل سے آ جائے

کدہر ہے دشمن جلد بتا دو دینگے اسکا نام مٹائے
پٹیالی کی باتیں لیسہان رکھیں اب آگیا سلو چوالے
لگا مورچہ لیھتا خان کا گمٹی ہمٹی ٹر ہیں اگار
جھنڈ لشکر گبرو ڈٹ ڈور رہا پہر جہ چاروں پہونچی آئے
ہین سکھ سکھیں ٹولی اور بکرم ان سب لیا بتا ایا
گاڑھے خانکو خبر لگی جب دہوتر دیا حکم سنائے
ڈالسن لپٹ دیالی آئی زین بٹے لینا تنگ کسا ہے
آسام ملک اور لوز جہمیٹ پہر فیل رسن کو لیا لٹائے
چلی کرنڈی بارکیں بہی لینا تنگ لگائے
گنگم گرہی چوڑ رہا سو جیں اس دل سے نہیں لیا ہارے
ادہر سرج تن سب الیکا سینہ بہی پہونچے آئے
پرمٹا ٹیری اور کشمیرہ ململ لٹھہ چلے اٹھائے
ادہر خبر پہنچی گاڑھے پر اپنا لینا تنگ کسائے
جا کے دیکھا وہاں گاڑھے نے بہاری ہوا اسکر ا ڈٹا جم
ہاتھ اٹھا کر گاڑھا بولا میری بات سنو سب تمام
دیا گاڑھے تھنڈا ادہمیانی دونو طرف سے ہٹ گئے جوان
کر اشنان وہیاں ہر کا دہیرا اسکے بعد کیا جل پان
بیٹھی سیدہی جب ن نکلا دی مرغا نے صدا لگائی
ململ لٹھا کی فوجوں نے ان کو دیا کوچ کرائے
کوئی گھڑی گئے ہوا عرصہ میں دونوں سے سامنے آئے
لڑتے لڑتے ہوئی دوپہر کا سورج گیا چاند پر آئے
پیچھے دیکھا جب لٹھا نے بولا ڈھیں غصہ کہائے

آج تلک تو کوئی سامنے تم سے اکڑ بولا نہیں ہے
گاڑھے خان بہی آ پہونچے ہیں چلا کر منڈی منڈی جائے
ادہر سے گنگم دوڑ کے آئی اور دل دونوں میں چہائے
گنگم کا وہ زور دیکھ کر اتنے بہاگ گئی بیٹھ دکھائی
گنگم کو ہم لائیں پکڑ کر تم کو کون بڑی پروائے
گنگم کی تم جاؤ مدد کو دیکھیں جا نہیں گہبرائے
چلا چہوڑ یا ادہر سمبہلی کر اور مدد انہیں بہیجا جائے
ادہر گزی بہی گز کو لیکر دوڑ گئی سامنے آئے
مخمل اطلس اور لینا ساری فوج بڑی آرائے
خبر بہیجا دہم گاڑھے پر اپنا کہیت بوہاری آئے
ململ لین ریشم اور ڈہاکہ نیم زری نے غصہ کہائے
دہوپ چہپائیں پہر لون اٹھہ لولی گرا ہو رجہ دلیو نتائی
جلدی بہا لینے چلنا چہپنے جا کیا ہی کیا ہو جائے
دونوں طرف سے تھکے سپاہی لڑتے لڑتے ہو گئی شام
کل صبح کو پہر ہے لڑائی اب تم سب کر لو آرام
ضروریات سے فارغ ہو کر سب نے کر لیا اشنان
اپنے اپنے وہ ڈیروں میں جا کر سو گئی چادر تان
اٹھو اٹھو میرے بہادر اور دشمن کو گہیر جائے
ہرت لڑا یا لو سب وا سے وہ گھر سے ڈرتے نا ہے
جتنی جتنی طاقت رکہتے سب نے اپنا زور لگائے
تہکے سپاہی ململ والے کوئی کوئی بیٹھ چہپائیں جائے
لڑنا ہے تو لڑو یہاں پر نہیں تو طلب خکا ہے

ہم ہار بیٹھینگے ہم ہار بیٹھینگے گہر سے جلد ہو کچھہ چڑہائے
کہیں سنے تنہا گاڑھا جھگڑا اسکے کان پھٹ جائے
لیلو لیلو تم جلد سے اور انکی لو مشک چڑہائے
وہ تو ہار رہے سب من ہیں ور آپسمیں ہی تنرائے
پورب پچھم دکھن اوتر چار و کہونٹ لیے گھیروائے
سبکی گٹھری بندہ ہوا کر کے وہ کوٹھن میں دے گروائے
تب آز دنکو پھر بلوا کر سب کو دینا حکم سنائے
تب تک یہ جانے نہیں ہا دین جب تک ملے نہیں سوراج
مانو حکم تم یہ گاندھی کا پورن ہو جائیں دیس کا کاج

ذرا دہو سے پاٹو لے میں سب بکھر گئی مردنی چھائے
آکے للکار دنگل میں میں جم انوکھی لیوں بلائے
پیچھے اسکے مت ناہہا گو جو کوئی کہیت چھوڑ بھگ جائے
گھیرو گھیرو تم جلد سے کوئی نہ بہا سنے جانے پائے
باندھے جوان ایک لے دس دس جیت نقارہ دو بجائے
پھر ان لگوا دیں ہیں سب پر جھنڈا اٹھا نہ بیٹھا جائے
بلا حکم کے جو کہو لو گے تم پر پھر آفت آ جائے
کرو توجہ تم دیسی پر لیے کہیں گاندھی مہاراج
الیشور ہم پر کرپا کیجو تیرے ہاتھ ہماری لاج

ختم شد